

12403 - شاد#1740؛ کا ارادہ ہول#1740؛ کن اس ک#1740؛ طاقت نہ پانے والے

کونص#1740؛حت

سوال

ہمارے ہاں مسجد میں ایک پروگرام کا اہتمام ہوا جس میں مسلمان نوجوانوں نے اپنے سے بڑی عمر کے لوگوں کے ساتھ شادی کے متعلق احادیث کے بارہ میں مناقشہ کیا اور یہ کہ انہیں چاہیے کہ وہ نوجوانوں کی شادی کے معاملات میں آسانی پیدا کریں ۔

تو اس موضوع نے کئی اور موضوع بھی بحث کے لیے کھول دیے ، والدین زوجین کی حالت اور ان کی رفاہ کا اہتمام کرتے ہیں اور پھر خاص طور پر بچے کی پیدائش کے موقع پر ۔

دور حاضرمیں طالب علم گریجویشن کی تعلیم 21 برس کی عمر میں یا میڈیکل کی تعلیم 23 برس کی عمر میں مکمل کرتے ہیں اور وہ شادی کا خرچہ برداشت نہیں کرسکتے ، توان کے لیے آپ کون سی عملی نصیحت فرمائیں گے ، یورپ میں بہت سے ایسے نوجوان ہیں جو اپنے آدھے دین (شادی) کومکمل کرنا چاہتے ہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

اول :

آدمی کا امور شرعیہ میں مناقشہ کرنا اور اس میں وقت گزارنا اس کے لیے سب سے نفع مند کام ہے ، اس لیے کہ طلب علم فرض اور عبادت کا درجہ رکھتا ہے اور اس کام میں مصروف ہے جو اسے اور دوسروں کے لیے بھی نفع مند ہے ۔

ایک بات یاد رکھنی چاہیے کہ جب مناقشہ میں کسی مسئلہ میں مشکل پیش آئے تو انہیں چاہیے کہ وہ اس کو علماء کرام سے پوچھ لیں ۔

دوم :

فسق و کفر والے ممالک میں رہنے والوں کے لیے نصیحت ہے کہ وہ مسلم ممالک کی طرف ہجرت کریں جہاں پردنیایوی فتنے نہیں پائے جاتے ، اور اسے وہاں بھی شادی کے لیے عورتیں مل جائیں گی اور یہ عورتیں ایک دوسرے

سے بڑھ کر ہیں لیکن ان میں اختیار وہ کرنی چاہیے جو (دینی ناحیہ سے) اچھی ہو۔

اور ہم اسے یہ نصیحت کریں گے کہ وہ ایسا ماحول ترک کر دے جہاں پر اس کے قدم پھسلنے کا خطرہ ہے، چاہے وہ رہائشی یا کام کرنے اور یا پھر پڑھائی کا ماحول ہو۔

اور ہم اسے یہ بھی نصیحت کریں گے کہ وہ جتنی جلدی ہوسکے شادی کر لے اور ایسی صالحہ لڑکی اختیار کرے جو اسے مہراور دوسری فرمائشوں سے تنگ نہ کرتی رہے۔

یہ بھی نصیحت کرتے ہیں کہ اگر وہ شادی کی طاقت نہیں رکھتا تو اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اختیار کرتے ہوئے حرام کردہ اشیاء کی طرف نہ دیکھے اور نہ ہی حرام کردہ اشیاء سننے اور حرام کی طرف جانے اور اسے چھونے سے بھی باز رہے، اور اس کے لیے روزے اور نماز اور دعاء اور صالح قسم کے دوست و احباب سے تعاون حاصل کرے، اور اپنے وقت کو گزارنے کے لیے طلب علم اور حفظ قرآن اور دعوت الی اللہ میں مصروف رہے اس لیے کہ اگر نفس کو اللہ تعالیٰ کی اطاعت میں مصروف نہ رکھا جائے تو وہ اللہ تعالیٰ کی معصیت میں مشغول ہو جائے گا۔

سوم :

ولی الامر اور نوجوان لڑکے اور لڑکیوں کو ہماری نصیحت ہے کہ وہ شادی کے لیے تکمیل تعلیم کا بہانہ نہ بنائیں اور اسے رکاوٹ نہ بنائیں۔

تحصیل علم میں شادی رکاوٹ کب بنی تھی؟ بلکہ تجربہ اور واقع تو اس کے برعکس اور اس پر شاہد ہے کہ شادی تو تحصیل علم میں ممد اور معاون ثابت ہوتی ہے، اس لیے کہ ذہن ہر قسم کے غلط خیالات سے صاف شفاف ہو جاتا اور سوچ و فکر میں راحت آ جاتی ہے، بلکہ اس سے بڑھ کر یہ ہے کہ اس میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا نوجوانوں کو شادی والے حکم کی تعمیل کرنے میں جلدی ہے۔

اور نوجوانوں کے اولیاء کے ذمہ بھی ہے کہ وہ نوجوانوں کو ایسی فرمائشیں کر کے جن میں اسراف اور زیادتی ہو تنگ نہ کریں، اور صرف وہ چیز ہی طلب کریں گہراور عورت کی ضرورت ہو، اور انہیں یہ علم ہونا چاہیے کہ شادی طلب رزق کے اسباب میں سے ایک سبب ہے۔

اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے فرمان کا ترجمہ کچھ اس طرح ہے :

اور تم میں سے جو مرد و عورت شادی شدہ نہ ہوں ان کا نکاح کر دو اور اپنے نیک بخت غلام لونڈیوں کا بھی اگر وہ مفلس بھی ہوں گے تو اللہ تعالیٰ انہیں اپنے فضل سے غنی بنا دے گا، اللہ تعالیٰ کشادگی والا اور علم والا ہے النور (32)۔

واللہ تعالیٰ اعلم۔